www.express.com.pk

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس پشاور

SATURDAY, JANUARY 20, 2007

اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا، رحیم یار خان اور سکھر سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد قومی روزنامہ

جلد 5 شمارہ 107 | ہفتہ 29 ذی الحج 1427ھ 20 جنوری 2007ء 7 ماگھ 2063ب فون 9-2654226 صفحات 16 قیمت 7 روپے

انسانی اعضاء کی خریداری، خلیج، امریکہ اور یورپ کے امراء نے پاکستان کا رخ کر لیا

پاکستان میں انسانی اعضاء کی خرید وفروخت پر قانونی پابندی نہ ہونے کے باعث سالانہ دوہزار سے زائد گردوں کی پیوندکاری ہوتی ہے

انٹرنیٹ پر بعض اداروں نے پیوندکاری کے لئے پیکج پیش کردیئے 2012 تک ایشیاء میں طبی سیاحت چار ارب ڈالر کی صنعت بن جائے گی

پشاور (نمائندہ خصوصی) پاکستان میں انسانی اعضاء کی خرید وفروخت پر قانونی پابندی نہ ہونے کی وجہ سے خلیج، امریکہ اور یورپ کے امیروں نے پاکستان کا رخ کرلیا پاکستان میں سالانہ دوہزار سے زائد گردوں کی پیوندکاری ہوتی ہے جس میں 80 فیصد گردے غریب اور مجبور لوگوں سے خرید لئے جاتے ہیں غریبوں سے پچاس ہزار سے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

پاکستان میں 16 کروڑ آبادی کیلئے ایک لاکھ 23 ہزار ڈاکٹرز ہیں

میڈیکل کے شعبے سے منسلک افراد کی دوسرے ملکوں کو ہجرت سے مقامی آبادی کو شدید مشکلات

پشاور (نمائندہ خصوصی) پاکستان میں 16 کروڑ آبادی کے لئے ایک لاکھ 23 ہزار ڈاکٹرز ہیں جبکہ اس شعبے سے منسلک افراد کی دوسری ملکوں کو ہجرت کا تناسب بھی بڑھ رہا ہے ایک رپورٹ کے مطابق میڈیکل (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

بقیہ نمبر 9

ایک لاکھ تک گردہ خریدا جاتا ہے جبکہ غیر ملکیوں پر تین لاکھ میں فروخت کیا جاتا ہے امریکہ اور یورپ میں گردے کی پیوندکاری پر 60 لاکھ روپے تک خرچ آتا ہے دی نیٹ ورک کی ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق پاکستانی حکومت نے طبی سیاحت کو فروغ دینے کی غرض سے ایک نئی پالیسی تیار کی ہے جس کے تحت غیر ملکیوں کو پاکستان میں سستے داموں عالمی معیار کی طبی خدمات مہیا کی جائیں گی ایشیاء کے دوسرے ممالک نے بھی طبی سیاحت کو صنعت کے طور پر متعارف کروا رہے ہیں اور ماہرین کا خیال ہے کہ 2012ء تک ایشیاء میں طبی سیاحت چار ارب ڈالر کی صنعت بن جائے گی رپورٹ کے مطابق پاکستانی حکومت کی نئی پالیسی کی وجہ سے اب گردوں کی خرید وفروخت کی تجارت کو مزید تقویت ملے گی کیونکہ پاکستان دنیا کا وہ ملک ہے جہاں انسانی اعضاء کی تجارت پر قانونی پابندی موجود نہ ہونے کی وجہ سے سستے داموں گردے مل سکتے ہیں دنیا کے بیشتر ممالک میں انسانی اعضاء کی تجارت پر پابندی عائد ہے اور وہاں قانونی کے مطابق گردے کے مریضوں کو صرف خون کے رشتے یعنی بھائی، بہن، بیٹا اور بیٹی کے علاوہ کوئی گردہ نہیں دے سکتا پاکستان دنیا کا واحد اسلامی ملک ہے جہاں 1992ء سے یہ قانون پارلیمنٹ میں زیر التواء ہے اور خفیہ طاقتیں کسی حکومت کو یہ اجازت نہیں دیتی کہ وہ اس قانون کو پارلیمنٹ سے منظور کرا سکے پاکستان میں گردوں کی پیوندکاری 80 کی دہائی کے وسط میں متعارف کروائی گئی تھی ہر سال 2000 گردوں کی پیوندکاری ہوتی ہیں 2003ء میں 2023 مریضوں کے گردوں کی پیوندکاری ہوئی جن میں 50 فیصد سے زائد مریض غیر ملکی تھی اور ان میں 80 فیصد گردے غیر رشتہ داروں سے خریدے گئے اب پاکستان کے بعض اداروں نے انٹرنیٹ پر ایسے پیکج پیش کرنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے جس کے تحت 1300 ڈالر سے 25000 ڈالر تک گردے کی پیوندکاری کی آفر دی جاتی ہے

بقیہ نمبر 12

کے شعبے سے وابستہ ماہر افرادی قوت دوسرے ممالک کی طرف بھاگ رہی ہے اور حکومت پاکستان کی طرف سے طبی سیاحت کے فروغ کی پالیسی سے ملک میں مقامی آبادی کے لئے مزید مشکلات پیدا ہونے کا خدشہ ہے کیونکہ مقامی آبادی کو مزید کم ڈاکٹرز اور وسائل مہیا ہوں گے اور ان کے لئے صحت کی خدمات مزید مشکل اور مہنگی ہو جائیں گی جبکہ حکومت نے طبی سیاحت کے فروغ کے تحت جن خصوصی مراعات کا اعلان کیا ہے جس کے تحت گردوں کے ڈائیلسز اور پیوندکاری کے لئے درآمد کی جانے والی مشینری، آلات اور ادویات کو ڈیوٹی اور ٹیکسوں سے مستثنٰی قرار دیا ہے جس سے حکومت کو موجودہ مالی سال میں 230 ملین روپے کا سارہ برداشت کرنا پڑے گا۔